

شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

26- مارچ 2021ء

پریس ریلیز

پاک بھارت مذاکرات میں مسئلہ کشمیر کو ترجیح اول حاصل ہونی چاہیے۔

لاہور (پ ر) پاک بھارت مذاکرات میں مسئلہ کشمیر کو ترجیح اول حاصل ہونی چاہیے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے ایک بیان میں کہی۔ انھوں نے کہا کہ اندرونی یا بیرونی حالات کی وجہ سے بھارت پر جب بھی مشکل وقت آتا ہے تو وہ پاکستان سے مذاکرات کے لیے آمادگی کا اظہار کر دیتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ بھارت کی موجودہ صورت حال یہ ہے کہ ایک طرف تو کسانوں کی تحریک نے حکومت کو مفلوج کر رکھا ہے اور دوسری طرف بھارت پر شدید امریکی دباؤ ہے کہ افغانستان میں حالات کے پیش نظر امریکہ کو پاکستان کے تعاون کی شدید ضرورت ہے لہذا بھارت پاکستان سے اپنے تعلقات کو نارمل کرے تاکہ افغانستان میں پاکستان کا تعاون حاصل کیا جاسکے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ ہم ہمیشہ مذاکرات کے حق میں رہے ہیں لیکن تاریخ گواہ ہے کہ بھارت پاکستان سے مذاکرات کو ہمیشہ اپنا مشکل وقت ٹالنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر یہ مذاکرات طے پا جاتے ہیں تو مسئلہ کشمیر کو مذاکرات کے ایجنڈے میں سرفہرست ہونا چاہیے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر مسئلہ کشمیر منصفانہ طور پر حل ہو جاتا ہے تو اس سے پاک بھارت کشیدگی کی بنیادی وجہ ختم ہو جائے گی اور باقی تمام مسائل آسانی سے حل کیے جاسکیں گے، تب پاکستان اور بھارت اچھے ہمسائیوں کی طرح رہ سکیں گے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشر و اشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان



TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: Friday 26 March 2021

“Resolution of the Kashmir Issue ought to be given the utmost priority in any dialogue between Pakistan and India.”

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): “Resolution of the Kashmir Issue ought to be given the utmost priority in any dialogue between Pakistan and India.”

This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He noted that whenever India encounters trying circumstances, due to internal or external factors, it expresses readiness to negotiate or have a dialogue with Pakistan. He remarked that the current situation of India is that on the one hand the Indian government has been totally paralyzed by the ‘Farmer’s Protest Movement’, while on the other hand, India is under immense pressure from the US to ‘normalize’ relations with Pakistan in order to cajole Pakistan into helping USA, as the US needs the ‘assistance’ of Pakistan in Afghanistan due to the recent change in the US Afghan policy and ensuing circumstances in Afghanistan. The Ameer of Tanzeem-e-Islami asserted that we have always been and still are all for negotiations, but history is testament to the fact that India has invariably used negotiations with Pakistan as a ploy and a tactic to buy time and resolve its own quandaries. The Ameer reiterated that if these negotiations do actually get scheduled, then resolution of the Kashmir Issue ought to be at the top of the agenda. He concluded by stating that we believe that if the Kashmir Issue is resolved justly, then the primary reason of tensions between India and Pakistan would be eliminated and all other areas of disagreement and disputes could be harmoniously resolved thereafter. Only then would Pakistan and India be able to coexist as peaceful neighbors.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim of Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami, Pakistan